

# زرعی میکانائزیشن کو فروغ دینے کے لیے 2014-15 زرعی میکانائزیشن پر ذیل مشن شروع کیا گیا: رادھا موہن سنگھ

Posted On: 03 JUL 2017 5:24PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 03 جولائی 2017ء اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ زرعی میکانائزیشن یعنی طریقہ کار زرعی شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے ایک اہم عنصر ہے، جو زرعی کاموں، خسارے میں کمی لاکر، مہنگے سازوسامان کے بہتر بندوبست کے ذریعے متعدد زرعی کاموں کی لاگت میں کمی کر کے قدرتی وسائل کی پیداواریت میں اضافہ اور مختلف زرعی سرگرمیوں سے متعلق دشواریوں میں کمی لانے میں مدد کر کے زرعی پیداوار میں مدد کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے ی۔ بات شیر کشمیر انٹرنیشنل سیشن میں منعقدہ مشاورتی کمیٹی کی بین اجلاس کی میٹنگ کے دوران کہا کہ اس میٹنگ کے دوران تبادلہ خیال کے لیے جو موضوع چنا گیا تھا وہ زرعی میکانائزیشن یعنی طریقہ کار سے متعلق تھا۔ اس موقع پر زراعت کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ایس ایس اے لووالیا، سدرشن بھگت، پرشوتم رویالا اور مشاورتی کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اگرچہ گزشتہ چند برسوں میں بجلی کے میکینکل اور الیکٹریکل وسائل کے استعمال کی طرف توجہ مرکوز کی گئی ہے، جبکہ 1960-61 میں تقریباً 92.30 فیصد زرعی بجلی قوت بخش ذرائع سے آ رہی تھی۔ 2014-15 میں بجلی کے قوت بخش ذرائع کی تقسیم میں تقریباً 9.49 فیصد کمی ہوئی ہے اور 1960-61 میں بجلی کے میکینکل اور الیکٹریکل وسائل میں اضافہ 7.70 فیصد سے 2014-15 میں تقریباً 90.54 فیصد ہوا ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اس سال اناج کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔ البتہ اناج کی مانگ بڑھ رہی ہے اور یہ تخمینہ لگایا ہے کہ 2025 تک ہم کو 300 ملین ٹن سے زیادہ پیداوار کرنی ہوگی۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق 263 ملین لوگ یعنی 54.60 فیصد لوگ زرعی شعبے سے جڑے ہوئے ہیں، جو توقع ہے کہ 2020 تک گھٹ کر 190 کروڑ (33 فیصد) رہ جائے گا۔ اناج کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بوائی اور کھیتی جیسے اہم سیزن کے دوران کام کی قوت میں کمی آئے گی اور اس سے پیداوار پر منفی اثر پڑے گا۔ اس طرح مختلف زرعی کاموں کے لیے توانائی کی اضافی مانگ کو زرعی میکانائزیشن کے توسط سے پورا کیا جانا ہوگا۔ اس کے لیے زرعی میکانائزیشن سیکٹر کو تیزی سے پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ 2012-13 اور 2013-14 میں زرعی میکانائزیشن پر دو چھوٹی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں، جس کے لیے فنڈ صرف 24.10 کروڑ روپے اور 38.49 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔

وزارت نے ان شعبوں میں بھی زرعی میکانائزیشن پر ذیلی مشن (ایس ایم اے ایم) شروع کیا ہے، جہاں ان میکانائزیشن کی سطح بہت کم ہے۔ زرعی میکانائزیشن ذیلی مشن کے علاوہ زرعی میکانائزیشن کو بھی مختلف دیگر اسکیموں کے ذریعے اور وزارت کے پروگراموں کے ذریعے فروغ دیا گیا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ ایم ایس اے ایم میں نہ صرف تربیت، ٹسٹنگ زرعی مشینری کی کارکردگی اور خریداری کی سبسڈی کے روایتی حصے کو شامل کیا گیا ہے، بلکہ کسٹم - انٹرنگ اعلیٰ تکنیکی طریقہ کار، سازوسامان سپلائرز کے لیے زرعی مشینری بینکوں کو بھی شامل کیا گیا ہے، لیکن زرعی میکانائزیشن کی اہمیت کا خیال رکھتے ہوئے زراعت کی وزارت چھوٹے اور منجھولے کسانوں میں زرعی میکانائزیشن کو فروغ دینے کے مقصد سے 2014-15 میں زرعی میکانائزیشن پر ذیلی مشن شروع کیا ہے۔

م ن ح ا ن ع ا

U- 3007

Words-595

(Release ID: 1494387) Visitor Counter : 2

